قرآنِ مجید سیکھنے کا جدید ترین اسلوب

معانی القرآن الکریم

(لفظ بہ لفظ، رواں اردو ترجمہ)

باکس اور خانوں کی تکنیک سے قرآنِ مجید کے مستند معانی
ومطالب سیکھنے اور سکھانے والے اساتذہ، طلبہ اور والدین کے لیے

ترجمہ

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ
مولانا محمد عبد الجبار حفظہ اللہ

دار السلام
DARUSSALAM

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارُالسّلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM

سعُودی عَرَب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس:22743 الریاض:11416 سعودی عرب فون:4033962-4043432 1 00966 فیکس:4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

- الریاض۔ العلیا۔ فون:4614483 01 فیکس:4644945 • الملز فون:4735220 01 فیکس:4735221 • سویلم فون:2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل:0505196736-0503459695 • قصیم (بریدہ): فون/فیکس:3696124 06 موبائل:0503417156
- مکہ مکرمہ: موبائل:0506640175-0502839948 • مدینہ منورہ فون:8234446 04 فیکس:8151121 موبائل:0503417155
- جدہ فون:6879254 02 فیکس:6336270 • الخبر فون:8692900 03 فیکس:8691551
- جبیل البحر فون/فیکس:3908027 04 موبائل:0500887341 • خمیس مشیط فون/فیکس:2207055 07 موبائل:0500710328

شارجہ فون:5632623 6 00971 امریکہ • ہوسٹن فون:7220419 713 001 • نیویارک فون:6255925 718 001
لندن فون:4885 539 208 0044 آسٹریلیا فون:4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

- 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون:7110081-7232400-7240024-7324034-42 0092 فیکس:7354072 موبائل:0322-8484569
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

لاہور غزنی سٹریٹ، اردو بازار، فون:7120054 فیکس:7320703 موبائل:0321-4439150
- مون مارکیٹ اقبال ٹاؤن فون:7846714 موبائل:0321-4156390
- Y-260 بلاک کمرشل ایریا، فیز III ڈیفنس، لاہور فون:11-5692610-042 موبائل:0321-4212174

اسلام آباد F-8 مرکز، فون/فیکس:051-2281513 موبائل:0321-5370378

کراچی (D.C.H.S / 110,111-Z) مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی
فون:7-4393936-021 فیکس:4393937 موبائل:0321-2441843
Darussalamkhi@darussalampk.com

عرضِ ناشر

آج انسانیت کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں جسے پورے یقین اور شرح صدر کے ساتھ الہامی اور محفوظ قرار دیا جاسکے۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل سے امت کو بلندی حاصل ہوتی ہے اور اس سے غفلت برتنے سے پستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دنیا کی مختلف زبانوں اور زمانوں میں اس کے سو سے زائد تراجم ہو چکے ہیں جن میں ایک ممتاز زبان اردو بھی ہے۔ اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین دو تراجم 1805ء کے قریب شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے دو فرزندوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہما اللہ نے کیے اور یہ سلسلۂ دعوت اور مرحلۂ خیر ابھی تک جاری و ساری ہے۔ اردو زبان میں سیکڑوں مکمل اور ایک ہزار کے قریب نامکمل تراجم قرآن کی موجودگی میں ایک نئے ترجمۂ قرآن کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کے جواب میں یہ کہنا کافی ہوگا کہ ایک طالب قرآن کے فہم اور سہولت کے لیے دارالسلام کے اس تازہ ترجمے میں درج ذیل خصوصیات کا التزام کیا گیا ہے:

- عربی الفاظ کے مفہوم کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب۔
- متداول تراجم میں قرآن مجید کے جن حروف کو نظر انداز کیا گیا ہے، ان کے مکمل ترجمے کا اہتمام۔
- اردو ترجمے میں ادق اور مشکل الفاظ و تراکیب کے بجائے سادہ اور سلیس الفاظ کا استعمال۔
- شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی اور ان کے دو نامور صاحبزادوں کے دو اردو تراجم کو اس ترجمۂ قرآن کی اساس بنایا گیا ہے۔
- ترجمے میں عربی زبان کے قواعد صرف و نحو کی پابندی اور علم بلاغت، معانی اور بیان کا لحاظ۔
- اردو کا سہل ممتنع اسلوب۔
- ترجمے میں آیات کی شان نزول، مقامات و ماحول اور جغرافیائی اور معاشرتی حالات کی نزاکتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- یہ پہلا ترجمۂ قرآن ہے جس میں پیشرو علمی اور لغوی مصادر کے علاوہ جید علمائے کرام کی ایک ٹیم نے مشاورت فراہم کی ہے۔
- یہ ترجمہ زبان میں سادہ، مفہوم میں کامل، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے نہایت مفید اور نافع ہے۔

اُردو ترجمے کی یہ نازک اور گرانبار ذمہ داری ادارے کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر مولانا محمد عبدالجبار سلفی ﷾ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔

ترجمۂ قرآن کی تصحیح و تنقیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ریسرچ سیکشن کے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری، حافظ محمد آصف اقبال، مولانا محمد امین ثاقب، حافظ اقبال صدیق مدنی، مولانا محمد عثمان منیب اور مولانا سلیم اللہ زمان حفظہم اللہ نے اَحسن طریقے سے نبھائی اور اس کے فنی مراحل ڈیزائننگ میں ہارون الرشید، محمد عامر رضوان اور اسد علی، کمپوزنگ میں اخلاص الحق ساجد اور محمد جاوید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دارالسلام اپنے روز تاسیس سے کتاب وسنت کی تعلیمات کو جدید ترین اسلوب میں پیش کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ تراجم قرآن ہوں یا تفاسیر، یا قرآنی موضوعات پر تحقیقی اور مستند نگارشات، الحمدللہ! دنیا کی بارہ زبانوں میں سیکڑوں کتابیں طبع ہو کر لاکھوں متلاشیانِ حق کی راہنمائی کا فریضہ ادا کر رہی ہیں۔ قرآن مجید کے موجودہ ترجمہ کو ہم نے طالبانِ قرآن کے لیے مفید اور نافع بنانے کے لیے حتی المقدور ایک اجتماعی کوشش کی ہے۔ اس امر پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ ممکن نہیں بلکہ صرف ترجمانی ہی کا امکان ہے۔ اس لیے ہم اہل علم سے ملتمس ہیں کہ وہ اگر کسی مقام پر ہمارے ترجمے میں کوئی نقص، کمزوری یا جھول محسوس فرمائیں تو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طباعتوں میں اس کی درستی کی جا سکے۔ ادارہ اس حسن تعاون کے لیے ممنون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ (آمین یارب العالمین)

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام الریاض، لاہور

ربیع الاول 1426ھ/مئی 2006ء

حرفِ اوّل

حضرت آدم علیہ السلام آسمان کی بلندیوں سے فرشِ زمین پر تشریف لائے تو ان کے پاس اپنی ذریت کے لیے ہدایت کا ایک نسخہ بھی تھا۔ پھر قافلۂ انسانیت کے لیے مختلف زمانوں اور زمینوں میں ہزاروں انبیاء ورسل علیہم السلام مبعوث ہوئے اور ان پاکیزہ صفت انسانوں میں چند وہ بھی تھے جنھیں وحی پر مشتمل کتابیں اور صحیفے عطا کیے گئے۔ بالآخر یہ سلسلۂ وحی غارِ حرا کی وحی "اقرأ" کے آغاز سے شروع ہوا اور تکمیلِ دین وشریعت، اتمامِ نعمت اور انتخابِ دینِ اسلام پر ختم ہو گیا۔ یوں قرآن مجید خاتم الوحی بھی ہے اور قیامت تک انسانوں کو جادۂ توحید اور اطاعتِ رسول کے جملہ لوازم سے باخبر اور آگاہ کرنے والا صحیفہ بھی۔ نبی ﷺ کی بعثت سے قبل مختلف آسمانی مذاہب کے پیروکار اپنی کتابوں کے متن کھو چکے تھے اور ان پر عمل کا کوئی مبسوط اور منضبط نقشۂ کار ان کے پاس موجود نہ تھا۔ قرآن مجید کی حقانیت وجامعیت تو اپنی جگہ واضح، مگر اس کے متن کا کسی تحریفِ لفظی سے پاک ہونا صحائفِ آسمانی کی تاریخ کا سب سے بڑا اعجاز ہے۔

قرآنِ مجید نے اپنے برحق ہونے کی خود صداقت فراہم کی ہے۔ اس کے احکام پر مبنی معاشرہ اور ریاست خود عہدِ نبوی میں قائم ہو گئی۔ قرآنی احکام کو ایک مکمل عملی تفسیر میسر آئی۔ نبی ﷺ کی نبوت کے فرائضِ ثلاثہ بھی یہی تھے کہ انسانیت کے سامنے آیاتِ الٰہی کی تلاوت کی جائے، ان کے ذریعے سے نفوسِ انسانی کا تزکیہ کیا جائے اور انھیں نفسِ امّارہ کی ساری کثافتوں اور کدورتوں سے محفوظ کر کے نفسِ مُطْمَئِنَّہ کے درجے پر فائز کیا جائے۔ تاریخ اسلام کے اوراق اس امر کی شہادت فراہم کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی سیرت قرآن کی تفسیر پر مشتمل ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت نے بھی اس کے معروف ومنکر کو اس درجہ سمجھ لیا کہ پھر اپنی زندگیوں کی کامل شہادت اس کے لیے پیش کر دی۔

قرآن مجید اپنے پڑھنے اور ماننے والوں کے سامنے بہت سے مطالبات اور تقاضے پیش کرتا ہے۔ اولاً یہ کہ قرآن مجید کو وحی حق پر مشتمل اور مُنَزَّل مِنَ اللہ تسلیم کیا جائے۔ اس کے احکام پر شرح صدر کے ساتھ ایمان لایا جائے۔ اس کے متن میں جن صفات المؤمنین کو بیان کیا گیا ہے ان پر صدقِ دل کے ساتھ عمل کیا جائے اور انھی کی روشنی میں اپنی سیرت سازی کی جائے۔ اسی باعث اس کے ادب واحترام کے بہت سے لوازم بیان کیے گئے ہیں۔ آج انسانیت کے پاس یہ واحد صحیفۂ آسمانی ہے جس سے منشائے الٰہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے قرآن مجید کو تجوید وقراءت کی پوری پابندیوں کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن مجید نے اپنے مخاطبین کو قرآن فہمی کے مختلف وسائل اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآنی آیات میں مسلسل غور وفکر اور تدبر وتفحص کے نتیجے میں اس کے حکیمانہ نکات سمجھ میں آتے